اِصلاحِ اَغلاط: عوام میں رائج غلطیوں کی اِصلاح

سلسلہ نمبر 581:

افطار کے وقت
مانگی جانے والی ایک دعا کی تحقیق

مبین الرحمٰن

فاضل جامعہ دار العلوم کراچی
متخصص جامعہ اسلامیہ طیبہ کراچی

افطار کے وقت مانگی جانے والی ایک دعا کی تحقیق

دعا: اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ أَنْ تَغْفِرَ لِيْ.

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی اُس رحمت کے صدقے جو ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہیں آپ سے یہ مانگتا ہوں کہ آپ میری مغفرت فرمالے۔

تحقیقِ دعا:

یہ دعا حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما افطار کے وقت مانگتے تھے۔ چنانچہ سنن ابن ماجہ میں اس روایت کی تفصیل یوں ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ: ”یقیناً افطار کے وقت روزے دار کی ایک دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔“

اس حدیث کے راوی حضرت عبد اللہ بن ابی مُلیکہ تابعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما جب افطار کرتے تو یہ مذکورہ دعا مانگتے یعنی:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ أَنْ تَغْفِرَ لِيْ

- سنن ابن ماجه:

١٧٥٣- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ: حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ الْمَدَنِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «إِنَّ لِلصَّائِمِ عِنْدَ فِطْرِهِ لَدَعْوَةً مَا تُرَدُّ».

قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ إِذَا أَفْطَرَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ أَنْ تَغْفِرَ لِي. (بَاب فِي الصَّائِمِ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُ)

واضح رہے کہ یہ روایت معتبر ہے، ملاحظہ فرمائیں:

- حاشية السندي على سنن ابن ماجه:

قَوْلُهُ: (إِنَّ لِلصَّائِمِ عِنْدَ فِطْرِهِ إِلَخْ) الدَّعْوَةُ هُنَا لِلْمَرَّةِ وَهُوَ ظَاهِرٌ. وَفِي «الزَّوَائِدِ»: إِسْنَادُهُ صَحِيحٌ؛

لِأَنَّ إِسْحَاقَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ النَّسَائِيُّ: لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ، وَقَالَ أَبُو زُرْعَةَ، ثِقَةٌ، وَذَكَرَهُ ابْنُ حِبَّانَ فِي «الثِّقَاتِ»، وَبَاقِي رِجَالِ الْإِسْنَادِ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ. (بَاب فِي الصَّائِمِ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُ)

- مصباح الزجاجة في زوائد ابن ماجه:

(٦٣٦) حَدثنَا هِشَام بن عمار: حَدثنَا الْوَلِيد بن مُسلم: حَدثنَا إِسْحَاق بن عبد الله الْمَدِينِيّ قَالَ: سَمِعت عبد الله بن أبي مليكَة يَقُول: سَمِعت عبد الله بن عَمْرو بن الْعَاصِ يَقُول: قَالَ رَسُول الله ﷺ: «إِن للصَّائِم عِنْد فطره لدَعْوَة مَا ترد». فَقَالَ ابْن أبي مليكَة: سَمِعت عبد الله بن عَمْرو يَقُول إِذا أفطر: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسأَلك بِرَحْمَتك الَّتِي وسعت كل شَيْء أَن تغْفر لي.

هَذَا إِسْنَاد صَحِيح رِجَاله ثِقَات. رَوَاهُ الْحَاكِم فِي «الْمُسْتَدْرك» عَن عبد الْعَزِيز بن عبد الرَّحْمَن الدباس عَن مُحَمَّد بن عَليّ بن زيد عَن الحكم بن مُوسَى عَن الْوَلِيد بِهِ حَدثنَا إِسْحَاق فَذكره، وَرَوَاهُ الْبَيْهَقِيّ من طَرِيق إِسْحَاق بن عبيد الله قَالَ عبد الْعَظِيم الْمُنْذِرِيّ فِي كتاب «التَّرْغِيب»: وَإِسْحَاق هَذَا مدنِي لَا يعرف. قلت: قَالَ الذَّهَبِيّ فِي «الكاشف»: صَدُوق، وَذكره ابْن حبَان فِي «الثِّقَات»؛ لِأَن إِسْحَاق بن عبيد الله بن الْحَارِث قَالَ النَّسَائِيّ: لَيْسَ بِهِ بَأْس، وَقَالَ أَبُو زرْعَة: ثِقَة، وَبَاقِي رجال الْإِسْنَاد على شَرط البُخَارِيّ. (بَاب دَعْوَة الصَّائِم)

تنبیہ:

حدیث میں موجود مذکورہ دعا کے پسِ منظر سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ یہ دعا افطار کی نہیں کہ روزہ اس پر افطار کیا جائے یا اس کا افطار کے ساتھ کوئی خاص تعلق ہو، بلکہ چوں کہ افطار کے وقت روزے دار کی دعا قبول ہوتی ہے اس لیے حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما بھی یہی امید لیے مذکورہ دعا مانگتے تھے، جیسا کہ حدیث کی مکمل صورتحال سے یہی بات واضح ہوتی ہے۔ اس لیے اگر کوئی شخص افطار کے وقت یہ دعا مانگ لیا کرے تو یہ اچھی اور مفید بات ہے جیسا کہ بہت سے لوگ اس قبولیت کی گھڑی میں دعاؤں کا اہتمام کرتے ہیں، البتہ روزہ افطار کرنے کے لیے اُنھی دعاؤں کا اہتمام کرنا جن کا تعلق خاص روزہ افطار کرنے کے ساتھ ہے۔ یہی تفصیل افطار کے وقت ثابت شدہ بعض دیگر دعاؤں کی بھی ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

ذیل میں افطار کی دعائیں ملاحظہ فرمائیں:

افطار کرنے کی دعائیں:

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ.

ترجمہ: اے اللہ! میں نے آپ ہی کے لیے روزہ رکھا اور آپ ہی کے رزق پر افطار کیا۔

(سنن ابی داود حدیث: 2358، پُر نور دعائیں از شیخ الاسلام مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دام ظلہم)

ایک روایت میں یہ دعا بھی وارد ہوئی ہے:

ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللهُ.

ترجمہ: پیاس جاتی رہی اور رگیں تر ہو گئیں اور ان شاءاللہ اجر ثابت ہو گیا۔

(سنن ابی داود حدیث: 2357)

فائدہ: بعض اہلِ علم کے نزدیک مذکورہ دو دعاؤں میں سے پہلی دعا افطار سے پہلے جبکہ دوسری دعا افطار کے بعد پڑھی جائے۔

مبین الرحمٰن
فاضل جامعہ دار العلوم کراچی
محلہ بلال مسجد نیو حاجی کیمپ سلطان آباد کراچی
6 رمضان المبارک 1442ھ/ 19 اپریل 2021
03362579499